ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

محمد شوکانی

https://ur.wikipedia.org/s/iptu

ابو علی محمد بن علی بن محمد شوکانی ملقب بہ **بدر الدین شوکانی** یمن کے ایک معروف عالم، فقیہ، مفسر، مجتہد اور محدث تھے۔ اُن کا شمار اہل سنت وجماعت کے ممتاز علما اور فقہا میں ہوتا ہے۔ سنہ 1173ھ میں یمن کے شہر صنعاء کے ایک قصبہ ہجرہ شوکان میں پیدا ہوئے، صنعاء میں پلے بڑھے، سنہ 1229ھ میں صنعاء کے قاضی بنے اور قاضی رہتے ہوئے سنہ 1250ھ میں وفات پائی۔

وہ بے شمار کتب کے مصنف ومولف تھے۔ ان کا خاندان ایک علمی خاندان تھا اور ان کے والد اپنے وقت کے ایک معروف عالم دین تھے۔ انھوں نے متعدد اساتذہ سے فیض حاصل کیا اور اپنے معاصرین پر فوقیت حاصل کر لی حتی کہ کبار شیوخ بھی ان کے علمی مقام ومرتبے کے معترف ہو گئے۔ ان کے بے شمار تلامذہ ہیں۔

محمد شوکانی	
معلومات شخصیت	
پیدائش	11 جولائی 1760ء
وفات	30 اکتوبر 1834ء (74 سال) صنعاء
مذہب	اسلام
فرقہ	اہل سنت
عملی زندگی	
پیشہ	قاضی ، الٰہیات دان ، فقیہ ، مفتی ، شاعر ، محدث ، مفسر قرآن ، منصف ، مورخ ، مصنف ، ادیب
پیشہ ورانہ زبان	عربی [1]
کارہائے نمایاں	البدر الطالع بمحاسن من بعد القرن السابع

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D9%85%D8%AD%D9%85%D8%AF_%D8%B4%D9%88%DA%A9%D8%A7%D9%86%DB%8C&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D9%85%D8%AD%D9%85%D8%AF_%D8%B4%D9%88%DA%A9%D8%A7%D9%86%DB%8C&veaction=edit)

سوانح

شوکانی زیدی شیعہ خاندان میں پیدا ہوئے، بعد میں اہل سنت وجماعت کا منہج اختیار کر لیا، قرآن و حدیث کا مطالعہ کیا۔ نتیجتاً انھوں نے زیدی عقیدے کی خوب مخالفت کی۔[2] انھوں نے صوفیت کی بھی مخالفت کی۔[3] انھیں مجتہد تصور کیا جاتا ہے۔ اپنے ایک فتوے میں وہ کہتے ہیں ”میں نے علم بنا کسی قیمت کے حاصل کیا اور میں اسے اسی طرح بانٹنا چاہتا ہوں۔“[4]

وہ کہتے تھے کہ کوئی بھی فقیہ جو مجتہد فی المذہب ہونا چاہتا ہے، اسے ضرورت ہوگی اجتہاد کرنے کی اور یوں تقلید کی مخالفت ہوتی جو ایک مجتہد کے لیے لازمی عمل ہے۔[5]

تصنیفات

ان کی تصنیفات کی تعداد ایک سو چودہ سے زیادہ ہے:

- *نیل الاوطار فی الحدیث.*
- *فتح القدیر فی التفسیر.*
- *البدر الطالع بمحاسن من بعد القرن التاسع*
- *ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول*
- *ابطال دعوی الاجماع فی تحرم مطلق السماع*
- *شرح الصدور بتحریم رفع القبور*
- *ارشاد الثقات الی اتفاق الشرائع علی التوحید والمعاد والنبوات*
- *تحفہ الذاکرین بعده الحصن الحصین من کلام سید المرسلین*
- *رفع الباس عن حدیث النفس والهم والوسواس*
- *البدر الطالع بمحاسن من بعد القرن السابع*

- *السیل الجرار المتدفق علی حدائق الازہار*
- *الادلہ الرضیہ لمتن الدرر البہیہ فی المسائل الفقہیہ*
- *ارشاد الغبی الی مذہب اہل البیت فی صحب النبی*
- *الفتح الربانی من فتاوی الامام الشوکانی*
- *بلوغ المنی فی حکم الاستمناء*
- *الدراری المضیہ شرح الدرر البہیہ*
- *القول الجلی فی حکم لبس النساء للحلی*
- *رفع الالتباس لفوائد حدیث ابن عباس*
- *رسالہ فی حکم التصویر*
- *در السحابہ فی مناقب القرابہ والصحابہ*
- *الدر النضید فی اخلاص کلمہ التوحید*
- *وبل الغمام علی شفاء الاوام*
- *الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ*
- *الدواء العاجل فی دفع العدو الصائل*
- *وبل الغمام علی شفاء الاوام*
- *ادب الطلب ومنتہی الارب*
- *القول المفید فی ادلہ الاجتہاد والتقلید*
- *السلوک الاسلامی القویم*
- *التحف فی مذاہب السلف*
- *البحث المسفر عن تحریم کل مسکر ومفتر*
- *الدر النضید فی اخلاص کلمہ التوحید*

حوالہ جات

1. مصنف: فرانس کا قومی کتب خانہ — عنوان : اوپن ڈیٹا پلیٹ فارم — بی این ایف - آئی ڈی: https://catalogue.bnf.fr/ark:/12148/cb14564535t — اخذ شدہ بتاریخ: 10 اکتوبر 2015
2. Farhad Daftary (2 دسمبر 2013)۔ A History of Shi'i Islam (revised ایڈیشن)۔ I.B.Tauris۔ ISBN:9780857735249۔ "ان کی نظر میں زیدیہ کی الٰہیاتی اور قانونی تعلیمات کی وحی میں کوئی بنیاد نہیں تھی لیکن زیدی اماموں کی غیر متفقہ آرا ملتی تھیں اور اسی لیے اسے مسترد کرنا پڑا۔"
3. Farhad Daftary (2 دسمبر 2013)۔ A History of Shi'i Islam (revised ایڈیشن)۔ I.B.Tauris۔ ISBN:9780857735249. "Al-Shawkani also manifested the general Zaydi, as well as traditionist Sunni, aversion towards Sufism."
4. cited in Messick, Brinkly The Calligraphic State:Textual Domination and History in a Muslim Society, Berkeley 1993, p.145
5. On his call for ijtihad and opposition to taqlid, see Hallaq 1984:32–33